السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تیس (۳۰) روپے زید کے پاس حاجت ضروری سے فاضل ہیں، اور سونا بھی تیس (۳۰) روپے کا ہے، یا فقط سونا تیس (۳۰) روپے کا، اور چاندی بھی اسی قدر ہے آیا اس وقت زید پر زکوٰۃ فرض ہے، یا نہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کسی کے پاس سونا اور چاندی بقدر نصاب کے ہوا اور اس پر کامل ایک برس گزر چکا ہو تب زکوٰۃ فرض ہوتی ہے، اور چاندی کا نصاب ساڑھے باون (۵۲ ۱/۲) تولے ہے، اور سونے کا نصاب ساڑھے سات (۷.۱/۲) تولہ ہے، پس صورت مسئولہ میں سونا اور چاندی دونوں کو ملا کر نصاب پورا ہو جائے، اور ایک سال اس پر گزر جائے، تو زید پر زکوٰۃ فرض ہے، ورنہ فرض نہیں ہے، اور چاندی اور سونا دونوں کو ملا کر نصاب پورا کرنے کے معنی یہ ہیں (کہ سونے کو چاندی کی قیمت لگا کر کل کو چاندی بنا لیں، یا چاندی کو سونے کی قیمت لگا کر کل کو سونا بنا لیں۔ واللہ اعلم۔ (حررہ السید ابو الحسن عفی عنہٗ) (سید محمد نذیر حسین) (فتاویٰ نذیریہ ص ۴۹۹تا ۵۰۰ جلد ۱

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 7ص 85۔86

محدث فتویٰ